© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

دہشت گردی اور اسلامی تعلیمات

مفتی محمد مشتاق تجاروی

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی-۲۵، سنہ اشاعت ۲۰۰۲ء طبع دوم صفحات ۵۶ قیمت ۱۵ روپیے۔

حالیہ دنوں میں دشمنانِ اسلام نے زبردست پروپیگنڈا کے ذریعہ، کمال عیاری سے، اسلام کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والا مذہب بنا دیا ہے اور اس جھوٹ کو میڈیا کے ذریعہ اتنی کثرت سے دہرایا جارہا ہے کہ دہشت گردی اور اسلام لازم وملزوم معلوم ہونے لگے ہیں۔ ضرورت تھی کہ اس جھوٹ کا پردہ فاش کیا جائے، تاکہ امن وآشتی کے بارے میں اسلام کی تعلیمات نکھر کر سامنے آجائیں اور اس سے متعلق عام لوگوں کی غلط فہمیاں دور ہوں۔ مرکز مذہبی تحقیقات ورہنمائی (CRSG) علی گڑھ کے رکن مفتی محمد مشتاق تجاروی نے یہ اہم خدمت انجام دی ہے اور ان کے نتائجِ فکر زیرِ نظر کتاب کی صورت میں شائع ہوئے ہیں۔

اس کتاب میں چار بحثیں ہیں۔ ابتدا میں دہشت گردی کا معنی ومفہوم متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پھر ان تمام امور کے سلسلے میں جنھیں دہشت گردی کے مظاہر کی حیثیت سے جانا جاتا ہے، اسلام کا نقطۂ نظر واضح کیا گیا ہے، مثلاً بے گناہوں کا قتل، رائے عامہ کو متوجہ کرنے کے لیے معصوموں پر ظلم، آتش زنی، لوٹ مار، زیرِ حراست اموات، وحشیانہ سلوک، مقتولین کا مثلہ، اغوا وغیرہ۔ مصنف نے قرآن وحدیث کے منصوص دلائل سے ثابت کیا ہے کہ اسلام ان میں سے کسی چیز کی اجازت نہیں دیتا۔ مختلف ملکوں میں بعض مسلمان گروپ اپنے جائز حقوق کے لیے مسلح جدوجہد کررہے ہیں، ایک باب میں ان سے متعلق اٹھنے والے سوالات کا جواب دیا گیا ہے۔ آخر میں اس سلسلے میں اسلامی تحریکات کا موقف بیان کیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ عالمی اسلامی تحریکات کے تمام رہنماؤں نے تشدد اور دہشت گردی سے برأت ظاہر کی ہے اور اپنی تحریکات کو پرامن جدوجہد کے دائرے میں رکھنے کا عزم کیا ہے۔

تحقیقی نقطۂ نظر سے کتاب میں چند خامیاں ہیں۔ مصنف نے احادیث کے مکمل حوالے کم دئے ہیں۔ انھوں نے یا تو احادیث وآثار بغیر حوالے کے ذکر کیے

© rasailojaraid.com